

448

آیات نمبر 21 تا 29 میں مشرکین کو انتباہ کہ اللہ کے دین کے سوا کسی اور کا دین قابل قبول نہیں ہو گا۔ اس دعوت حق میں رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کا اپنا کوئی ذاتی مفاد نہیں ہے۔ مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ یہ قرآن رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کا اپنا بنایا ہوا کلام ہے۔ اللہ ہر شخص کو ایک حکمت کے تحت رزق عطا کرتا ہے۔ زمین و آسمان میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ کیا ان مشرکین کے ایسے خود ساختہ معبود بھی ہیں جنہوں نے ان کے لئے دین کا ایسا طریقہ مقرر کر دیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہ دی ہو وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ اور حقیقت یہ ہے اگر فیصلہ کے لئے پہلے سے ایک طے شدہ وقت نہ مقرر ہوتا تو اب تک ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا، ان ظالموں کے لئے یقیناً بڑا دردناک عذاب ہے تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ اس دن ان نافرمانوں کو دیکھیں گے کہ اپنے کئے ہوئے اعمال کی وجہ سے ڈر رہے ہوں گے، لیکن وہ عذاب تو بہرحال انہیں مل کر رہے گا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ اس کے برعکس جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بھی کرتے رہے تو وہ جنت کے سبزہ زاروں میں ہوں گے، جو کچھ وہ چاہیں گے ان کے رب کی طرف سے انہیں ملے گا، یہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہو گا ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ یہی وہ نعمت ہے جس کی بشارت اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے

جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا
الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں اس تبلیغ
پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا لیکن تم قرابتداری کا لحاظ ضرور کرو وَ مَنْ يَّقْتَرِفْ
حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اور جو شخص کوئی نیکی
کرے گا ہم اس کے لئے اس کا ثواب بڑھا دیں گے بلاشبہ اللہ بہت مغفرت کرنے والا
اور بڑا قدردان ہے اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ
يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ رکھا
ہے ؟ اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مہر لگا دے وَ يَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ يُحِقُّ
الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ اور اللہ تو اپنے کلمات سے
باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو حق ثابت کرتا ہے، بے شک وہ تو سینے میں چھپی ہوئی باتوں
تک کو جانتا ہے وَ هُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْا عَنِ
السَّيِّاٰتِ وَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرمالیتا
ہے اور ان کی خطاؤں سے درگزر کرتا ہے اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اسے سب معلوم
ہے وَ يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک
اعمال کیے ان کی عبادت اور دعائیں قبول فرماتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ
بڑھا دیتا ہے اور کافروں کے لئے سخت عذاب ہے وَ لَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ

لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اور اگر اللہ اپنے
سب بندوں کا رزق فراخ کر دیتا تو وہ ضرور زمین میں سرکشی کرنے لگتے مگر وہ اپنی
حکمت و مصلحت کے تحت ہر ایک کے لئے مناسب اندازہ سے جتنی روزی چاہتا ہے
اتارتا ہے اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ بلاشبہ وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر
ہے اور ان پر نگاہ رکھتا ہے وَ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ
يَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ اور وہی تو ہے کہ جب لوگ بالکل
مایوس ہو جاتے ہیں تو بارش برسا دیتا ہے اور اپنی رحمت ہر طرف پھیلا دیتا ہے اور وہی
کارساز حقیقی ہے اور وہی لائق حمد و ثنا ہے وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَ مَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ
قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آسمانوں اور زمین کو بنایا اور
ان میں ہر قسم کے جاندار پھیلا دئے اور وہ جب چاہے گا ان سب کو جمع کرنے پر بھی
قادر ہے رکوع [۳]